بسم اللہ الرحمن الرحیم

# نمازِ پنجگانہ کے علاوہ نمازوں کے لیے اذان کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا ہر نماز کے لئے اذان ہے؟ یعنی وتر، عیدین، نمازِ جنازہ اور تراویح وغیرہ کے لیے اذان دی جا سکتی ہے؟

## جواب

نمازِ پنجگانہ اور نمازِ جمعہ کے علاوہ دیگر نمازوں، مثلاً وتر، عیدین، نمازِ جنازہ اور تراویح وغیرہ کے لیے شریعتِ مطہرہ میں اذان واقامت کا ثبوت نہیں۔ لہٰذا ان نمازوں کے لیے اذان واقامت دینے کی اجازت نہیں۔

حلبی کبیری میں ہے: ”یصلی الامام بالناس رکعتین بلا اذان ولا اقامة لما فی الصحیحین: سئل ابن عباس: شھدت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العید، قال: نعم خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی ثم خطب ولم یذکر اذانا ولا اقامة ولانہ المتوارث وعلیہ الاجماع“ ترجمہ: امام لوگوں کو (عیدین کی) دو رکعت نماز پڑھائے گا، بغیر اذان اور اقامت کے۔ جیسا کہ صحیحین میں ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز میں حاضری دی تھی؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ پھر بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے، نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیا، اور اس روایت میں اذان یا اقامت کا ذکر نہیں کیا۔ نیز عید کی نماز بغیر اذان واقامت کے ادا کرنا امت میں متوارث (مسلسل چلا آنے والا عمل) ہے اور اسی پر اجماع ہے۔ (حلبی کبیری، صفحہ 567، مطبوعہ کراچی)

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”الأذان سنة لأداء المکتوبات بالجماعة. کذا في فتاوی قاضي خان وقیل: إنه واجب والصحیح أنه سنة مؤکدة۔۔۔ ولیس لغیر الصلوات الخمس والجمعة نحو السنن والوتر والتطوعات والتراویح والعیدین أذان ولا إقامة کذا في المحیط وکذا للمنذورة وصلاة الجنازة والاستسقاء والضحی والإفزاع“ ترجمہ: اذان باجماعت ادا کی جانے والی فرض نمازوں کے لیے سنت ہے، جیسا کہ فتاویٰ قاضی خان میں مذکور ہے۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ اذان واجب ہے، لیکن صحیح اور راجح قول یہ ہے کہ اذان سنتِ مؤکدہ ہے۔ پانچ وقت کی فرض نمازوں اور جمعہ کے علاوہ دیگر نمازوں، مثلاً: سنت نمازیں، وتر، نفل نمازیں، تراویح، عیدین، ان میں نہ اذان ہے اور نہ اقامت، جیسا کہ المحیط میں مذکور ہے۔ اسی طرح منت والی نماز، نمازِ جنازہ، نمازِ استسقاء (بارش کی دعا کی نماز)، نمازِ ضحیٰ (چاشت)، اور نمازِ افزاع (خوف وہراس کے وقت پڑھی جانے والی نماز) کے لیے بھی نہ اذان ہے اور نہ اقامت۔ (فتاوی عالمگیری، الباب الثانی فی الاذان، جلد 01، صفحہ 53، مطبوعہ کوئٹہ)

بسوط سرخسی میں ہے : "(ولیس لغیر الصلوات الخمس والجمعة أذان ولا إقامة)۔۔۔وکذلك توارثه الناس إلی یومنا هذا"
ترجمہ : نمازِ پنجگانہ اور جمعہ کے علاوہ نمازوں کے لئے اذان واقامت مشروع نہیں اور آج تک لوگوں میں یہی عمل چلتا آرہا ہے ۔ (المبسوط، جلد1، صفحہ134، مطبوعہ دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان)

"شرح السنۃ" میں اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے امام بغوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں : "لأنه لم یؤذن علی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم لغیرها" ترجمہ : کیونکہ نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی ظاہری حیات مبارکہ میں ان کے علاوہ کسی نماز کے لئے اذان نہیں دی گئی ۔ (شرح السنۃ للبغوي، جلد2، صفحہ311، مطبوعہ بیروت)

امام ترمذی رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں : "والعمل علیه عند أهل العلم من أصحاب النبي صلی اللہ علیه وسلم وغیرهم" ترجمہ : نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام، ان کے بعد اہلِ علم کا اسی پر عمل رہا ہے ۔ (سننِ ترمذی، صفحہ223، رقم الحدیث532، دار ابن کثیر، دمشق)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں : "فرائض کے سوا باقی نمازوں مثلاًوتر، جنازہ، عیدین، نذر، سنن، رواتب، تراویح، استسقاء، چاشت، کسوف، خسوف، نوافل میں اذان نہیں ۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ465، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد شفیق عطاری عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5356

تاریخ اجراء : 01ربیع الاول1448ھ/15اگست2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net